Lesson 10: Al-A'raaf (Ayaat 188- 206):Day 38

سُوْرَةُ الْاَعْرَاف کی تفسیر

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ
کہو	نہیں	اختیار رکھتا میں

کہہ دو کہ میں

لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

لِنَفْسِيْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
واسطے اپنی جان کے	نفع کا	اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	ہوتا میں	جانتا	غیب کو

اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ	الْخَيْرِ	وَ	مَا	مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ
البتہ بہت لے لیتا میں	سے	بھلائی	اور	نہیں	لگتی مجھ کو	برائی	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا

جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کرلیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وَّ	بَشِيْرٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اور	خوش خبری دینے والا	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک

اور خوش خبری سنانے والا ہوں ﴿۱۸۸﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ

وَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ
اور	کیا	اس سے	جوڑا اس کا	تا کہ آرام پکڑے	طرف اس کی	پس جب	ڈھانکا اس نے اس کو	اٹھا لیا اس نے

اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ اُس سے راحت حاصل کرے۔ سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ

حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ

حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ
بوجھ	ہلکا	پس چلتی پھرتی رہی	ساتھ اسکے	پس جب	بوجھل ہوگئی	پکارا دونوں نے	اللہ	پروردگار اپنے کو	اگر

چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ عزوجل سے التجا کرتے

آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا

اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اٰتٰهُمَا	صَالِحًا
تونے ہم کو دیا	تندرست	البتہ ہوں گے ہم	سے	شکر کرنے والوں میں	پس جب	دیا ان کو	تندرست

ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے ﴿١٨٩﴾ جب وہ ان کو صحیح و سالم (بچہ) دیتا

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾

جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
کیا ان دونوں نے	واسطے اسکے	شریک	بیچ اس چیز کے کہ	دیا تھا ان کو	پس بلند ہے	اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں

ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے ﴿١٩٠﴾

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اَيُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا	يَخْلُقُ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
کیا شریک لاتے ہیں	اس چیز کو کہ	نہیں	پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	کر سکتے

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں ﴿١٩١﴾ اور نہ ان کی مدد کی

لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

لَهُمْ	نَصْرًا	وَّ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
واسطے انکے	مدد	اور	نہ	اپنی جانوں کو	وہ مدد کرتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف	ہدایت کی

طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿١٩٢﴾ اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾

لَا	يَتَّبِعُوْكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ
نہ	پیروی کریں گے تمہاری	برابر ہے	اوپر تمہارے	کیا تم پکارو ان کو	یا	تم	چپ رہو

تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم اُن کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿١٩٣﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ
بیشک	جن کو	پکارتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	بندے ہیں	مانند تمہارے	پس پکارو تم ان کو

(مشرکو) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو

فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١٩٤﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ

فَلْيَسْتَجِيبُوا	لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِينَ	أَلَهُمْ	أَرْجُلٌ	يَمْشُونَ
پس چاہیے کہ جواب دیں	تم کو	اگر	ہو تم	سچے	کیا واسطے ان کے	پاؤں ہیں کہ	چلتے ہیں

اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿١٩٤﴾ بھلا اُن کے پاؤں ہیں جن سے

بِهَآ ز أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَآ ز أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَآ ز

بِهَآ	أَمْ	لَهُمْ	أَيْدٍ	يَبْطِشُونَ	بِهَآ	أَمْ	لَهُمْ	أَعْيُنٌ	يُبْصِرُونَ	بِهَآ
ساتھ انکے	یا	واسطے ان کے	ہاتھ ہیں کہ	پکڑتے ہیں	ساتھ انکے	یا	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں کہ	دیکھتے ہیں	ساتھ انکے

چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں

أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ط قُلِ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا

أَمْ	لَهُمْ	آذَانٌ	يَسْمَعُونَ	بِهَا	قُلِ	ادْعُوا	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	كِيدُونِ	فَلَا
یا	واسطے ان کے	کان ہیں کہ	سنتے ہیں	ساتھ ان کے	کہو	بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر	مکر کرو مجھ سے	پس مت

یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلالو اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ

تُنْظِرُونِ ﴿١٩٥﴾ إِنَّ وَلِيِّـۧ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ ز صلے وَهُوَ يَتَوَلَّى

تُنْظِرُونِ	إِنَّ	وَلِيِّـۧ	اللّٰهُ	الَّذِي	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	وَهُوَ	يَتَوَلَّى
ڈھیل دو مجھ کو	بیشک	دوست میرا	اللہ ہے	جس نے	اتاری ہے	کتاب	اور وہی	دوستی کرتا ہے

میرا کیا کر سکتے ہیں)﴿١٩٥﴾ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا

الصّٰلِحِينَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهٖ لَا يَسْتَطِيعُونَ

الصّٰلِحِينَ	وَ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِهٖ	لَا	يَسْتَطِيعُونَ
صالحوں سے	اور	جن کو کہ	پکارتے ہو تم	سوائے اس کے	نہیں	کر سکتے

وہی دوستدار ہے﴿١٩٦﴾ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت

نَصْرَكُمْ وَلَآ أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدٰى

نَصْرَكُمْ	وَ	لَآ	أَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُونَ	وَ	إِنْ	تَدْعُوهُمْ	إِلَى	الْهُدٰى
مدد تمہاری	اور	نہ	جانوں اپنی کو	مدد دیتے ہیں	اور	اگر	بلاؤ تم ان کو	طرف	ہدایت کی

رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں﴿١٩٧﴾ اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ

لَا	يَسْمَعُوْا	وَ	تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	لَا	يُبْصِرُوْنَ	خُذِ
نہ	سنیں گے	اور	دیکھتا ہے تو ان کو	تک رہیں ہیں	تیری طرف	اور	وہ	نہیں	دیکھتے	پکڑ

اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۹۸﴾ (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عفو

الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

الْعَفْوَ	وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ	الْجٰهِلِيْنَ	وَ	اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ
درگزر کو	اور حکم کر	ساتھ بہتر کے	اور	منہ پھیر لے	سے	جاہلوں	اور	اگر	وسوسہ کرے تجھ کو

اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو ﴿۱۹۹﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے

مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ

مِنَ	الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ
طرف سے	شیطان کی	وسوسہ ڈالنے والا	پس پناہ پکڑ	ساتھ اللہ کے	بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بیشک

تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾ جو لوگ

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۤىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ	طٰۤىِٕفٌ	مِّنَ	الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا	هُمْ
جو لوگ کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	جب	لگتا ہے ان کو	وسوسہ	سے	شیطان	یاد کرلیتے ہیں	پس ناگہاں	وہ

پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر)

مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ ۚ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَىِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

مُّبْصِرُوْنَ	وَاِخْوَانُهُمْ	يَمُدُّوْنَهُمْ	فِى	الْغَىِّ	ثُمَّ	لَا	يُقْصِرُوْنَ
دیکھنے لگتے ہیں	اور بھائی ان کے	کھینچتے ہیں ان کو	بیچ	گمراہی کے	پھر	نہیں	تھمتے

دیکھنے لگتے ہیں ﴿۲۰۱﴾ اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

وَاِذَا	لَمْ	تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ
اور جب	نہیں	لاتا تو ان کے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	کیوں	نہ	کھینچ لایا تو اس کو	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں پیروی کرتا ہوں

اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی

مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ؕ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ

مَا	يُوْحٰۤى	اِلَيَّ	مِنْ	رَّبِّيْ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
اس چیز کی کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف میرے	سے	رب میرے	یہ	دلیلیں ہیں	سے	رب تمہارے	اور ہدایت	اور	رحمت

پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش وبصیرت اور مومنوں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	وَ	اَنْصِتُوْا
واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	پس سنو تم	اس کو	اور	چپ رہو

کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۰۳﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا
تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	یاد کر	پروردگار اپنے کو	بیچ	جی اپنے کے	عاجزی سے

کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۲۰۴﴾ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی

وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ

وَّ	خِيْفَةً	وَّ	دُوْنَ	الْجَهْرِ	مِنَ	الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ
اور	ڈر سے	اور	کم	آواز سے	سے	بات	صبح کو	اور	شام کو

اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو

وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	لَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْغٰفِلِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	مت	ہو	سے	غافلوں	بے شک	جو لوگ کہ	نزدیک ہیں	تیرے رب کے

اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا ﴿۲۰۵﴾ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة ع

لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ
نہیں	تکبر کرتے	سے	عبادت اس کی	اور	تسبیح کرتے ہیں اس کی	اور	واسطے اس کے	سجدہ کرتے ہیں

سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں ﴿۲۰۶﴾